بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ——— قریشی آرٹ پریس

کتابت ——— سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ——— ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ——— مارچ ۲۰۰۴ء

عَلَيْهِ مِنَ التَّنْزِيلِ وَالتَّأْوِيلِ وَ مَاكَانَ اللّٰهُ لِيُنْزِلَ عَلَيْهِ شَيْئاً لَمْ يُعَلِّمْهُ تَأْوِيلَهُ وَ أَوْصِيَاؤُهُ مِنْ بَعْدِهِ يَعْلَمُونَهُ كُلَّهُ، وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ تَأْوِيلَهُ إِذَا قَالَ الْعَالِمُ فِيهِمْ بِعِلْمٍ ، فَأَجَابَهُمُ اللّٰهُ بِقَوْلِهِ: « يَقُولُونَ : آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا » وَ الْقُرْآنُ خَاصٌّ وَعَامٌّ وَ مُحْكَمٌ وَ مُتَشَابِهٌ وَ نَاسِخٌ وَمَنْسُوخٌ ، فَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَعْلَمُونَهُ.

۲۔ حضرت امام محمد باقر یا امام جعفر صادق علیہم السلام نے آیہ وما یعلم تاویلہ الا اللہ والراسخون فی العلم کے متعلق فرمایا۔ رسول اللہ راسخون فی العلم میں افضل ہیں خداوند تعالیٰ نے ان کو ان تمام چیزوں کا علم دیا تھا جو ان پر از قسم تنزیل و تاویل نازل کی تھیں اور خدا نے آنحضرتؐ پر کوئی ایسی شے نازل نہیں کی جس کی تاویل نہ بتادی ہو اور آنحضرتؐ کے بعد ان کے اوصیا ان تاویلات کے جاننے والے ہیں وہ لوگ جو نہیں جانتے (شیعان اہلبیت) تو عالم آل محمد جب ان کو آگاہ کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور قرآن خاص و عام اور محکم و متشابہ اور ناسخ و منسوخ ہے اور راسخون فی العلم اس کو جانتے ہیں

٣ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُورَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قَالَ: الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِهِ عليهم السلام.

۳۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے راسخون فی العلم امیرالمومنین ہیں اور ان کے بعد آئمہ علیہم السلام

بائیسواں باب

قرآن میں دو اماموں کا ذکر ہے ایک اللہ کی طرف بلانے والے دوسرے جہنم کی طرف

٭(بَابٌ) ۲۲

أَنَّ الْأَئِمَّةَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِمَامَانِ : إِمَامٌ يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ وَ إِمَامٌ يَدْعُو إِلَى النَّارِ

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ غَالِبٍ ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: « يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ » قَالَ الْمُسْلِمُونَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَسْتَ إِمَامَ النَّاسِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِينَ ؟ قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله: أَنَا رَسُولُ 4/43
اللّٰهِ إِلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَلٰكِنْ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ عَلَى النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، يَقُومُونَ فِي

النَّاسِ فَيُكَذِّبُونَ وَ يَظْلِمُهُمْ أَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَالضَّلالِ وَ أَشْياعُهُمْ، فَمَنْ والاهُمْ وَاتَّبَعَهُمْ وَصَدَّقَهُمْ فَهُوَ مِنّي وَ مَعي وَ سَيَلْقاني ، أَلا وَ مَنْ ظَلَمَهُمْ وَ كَذَّبَهُمْ فَلَيْسَ مِنّي وَلا مَعي وَ أَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ.

۱۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے جب یہ آیت نازل ہوئی "اس روز ہم ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے" تو مسلمانوں نے کہا۔ یا رسول اللہ کیا آپ سب لوگوں کے امام نہیں۔ فرمایا میں اللہ کا رسول ہو کر آیا ہوں تمام لوگوں کی طرف، اور میرے بعد امام ہوں گے میرے اہل بیت سے، وہ لوگوں کے درمیان رہیں گے پس لوگ ان کو جھٹلائیں گے اور آئمہ کفر ان پر ظلم کریں گے اور آئمہ ضلال اور ان کے تابعین بھی ستائیں گے پس وہ لوگ جنھوں نے ان سے محبت کی اور ان کا اتباع کیا اور ان کی تصدیق کی کہ وہ مجھ سے ہیں اور میرے ساتھ ہیں اور عنقریب مجھ سے ملاقات کریں گے اور جنھوں نے ان پر ظلم کیا اور ان کو جھٹلایا وہ مجھ سے نہیں ہیں میں ان سے بری ہوں۔

۲ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ: إِنَّ الأَئِمَّةَ في كِتابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِمامانِ قالَ اللهُ تَبارَكَ وَ تَعالى: «وَ جَعَلْناهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنا» لا بِأَمْرِ النّاسِ يُقَدِّمُونَ أَمْرَ اللهِ قَبْلَ أَمْرِهِمْ وَ حُكْمَ اللهِ قَبْلَ حُكْمِهِمْ قالَ: «وَجَعَلْناهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النّارِ» يُقَدِّمُونَ أَمْرَهُمْ قَبْلَ أَمْرِ اللهِ وَ حُكْمَهُمْ قَبْلَ حُكْمِ اللهِ وَ يَأْخُذُونَ بِأَهْوائِهِمْ خِلافَ ما في كِتابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ کتاب خدا میں دو قسم کے اماموں کا ذکر ہے ایک کے متعلق ہے ہم نے ان کو امام بنایا وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کرتے ہیں نہ لوگوں کے حکم کے مطابق وہ امر خدا کو بندوں کے حکم سے مقدم رکھتے ہیں اور امر خدا کو بندوں کے امر پر ترجیح دیتے ہیں اور دوسرے گروہ کے متعلق فرمایا کہ ہم نے ان کو امام قرار دیا وہ جہنم کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں اور ان کے امر کو امرِ خدا سے مقدم جانتے ہیں اور بندوں کے حکم کو حکم خدا سے زیادہ جانتے ہیں وہ اپنی ان خواہشوں پر عمل کرتے ہیں جو کتاب خدا کے خلاف ہیں۔